إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ

درحقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اسے (پیدا کرنا) چاہیں بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اسے کہ 'ہو جا' اور وہ ہو جاتی ہے۔

النَّحْل

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَتَى أَمْرُ اللّهِ فَلاَ تَسْتَعْجِلُوهُ

پہنچا (ہی چاہتا ہے) حکم اللہ کا، سو اسکی شتابی (جلدی) مت کرو۔

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ (١)

وہ ایک (پاک) ہے، اور اوپر (بالاتر) ہے انکے شریک بتانے سے۔

يُنَزِّلُ الْمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

اتارتا ہے فرشتے بھید لے کر اپنے حکم سے، جس پر چاہے اپنے بندوں میں،

أَنْ أَنذِرُواْ أَنَّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ أَنَاْ فَاتَّقُونِ (٢)

کہ خبر پہنچا دو کہ کسی کی بندگی نہیں سوا میرے، سو مجھ سے ڈرو۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ بِالْحَقِّ

بنائے (پیدا کئے) آسمان اور زمین ٹھیک (برحق)۔

تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ (٣)

وہ اوپر (بالاتر) ہے انکے شریک بتانے سے۔

خَلَقَ الإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (٤)

بنایا آدمی ایک بوند سے، پھر تبھی ہو گیا جھگڑتا بولتا۔

وَالأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ

اور چوپائے بنا دیئے تم کو ان میں جڑاول (سردیوں کا سامان) ہے اور کتنے فائدے،

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (٥)

اور بعضوں کو (تم) کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ (٦)

اور تم کو ان سے رونق ہے، جب شام کو پھیر لاتے ہو اور جب چرا تے ہو۔

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُواْ بَالِغِيهِ إِلاَّ بِشِقِّ الأَنفُسِ

اور اٹھالے چلتے ہیں بوجھ تمہارے ان شہروں تک کہ تم نہ پہنچتے وہاں مگر جان توڑ کر۔

إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (٧)

بیشک تمہارا رب بڑا شفقت والا مہربان ہے۔

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً

اور گھوڑے بنائے اور خچریں اور گدھے، کہ اُن پر سوار ہو اور رونق (ہے)۔

وَيَخْلُقُ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (٨)

اور بناتا (پیدا فرماتا) ہے جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ

اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ، اور کوئی راہ کج (ٹیڑھی) بھی ہے۔

وَلَوْ شَاء لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ (٩)

اور وہ چاہے تو راہ (ہدایت) دے تم سب کو۔

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاء

وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی،

لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ (١٠)

تمہارا اس سے پینا ہے، اور اس سے درخت (اُگتے) ہیں جن میں (جانور) چراتے ہو۔

يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ

اُگاتا ہے تمہارے واسطے اس سے کھیتی اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (١١)

اس میں نشانی ہے ان لوگوں کو جو دھیان (غور و فکر) کرتے ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالْنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
اور کام لگائے تمہارے رات اور دن اور سورج اور چاند۔

وَالْنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ
اور تارے (بھی) کام میں لگے ہیں اسکے حکم سے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (١٢)
اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو بوجھ (عقل) رکھتے ہیں۔

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ
جو بکھیرا ہے تمہارے واسطے زمین میں کئی رنگ کا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ (١٣)
اس میں نشانی ہے ان لوگوں کو جو سوچتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُواْ مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
اور وہی ہے جس نے کام لگایا دریا، کہ کھاؤ اس میں سے گوشت تازہ،

وَتَسْتَخْرِجُواْ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا
اور نکالو اس سے گہنا (سامانِ زینت) جو (تم) پہنتے ہو۔

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ
اور دیکھے تُو کشتیاں پھاڑتی چلتی اس میں،

وَلِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (١٤)
اور (یہ) اس واسطے (بھی) کہ تلاش کرو (اپنا معاش) اسکے فضل سے، اور شاید احسان مانو۔

وَأَلْقَى فِي الأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ
اور ڈالے (رکھ دیئے) زمین میں بوجھ (لنگر پہاڑوں کے)، کہ کبھی جھک (نہ) پڑے تم کو لے کر،

وَأَنْهَارًا وَسُبُلاً لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٥)
اور ندیاں بنائیں اور راہیں شاید تم راہ پاؤ۔

وَعَلامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ (١٦)

اور بنائے پتے (نشانیاں)۔ اور تارے سے (بھی لوگ) راہ پاتے ہیں۔

أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لاَّ يَخْلُقُ أَفَلا تَذَكَّرُونَ (١٧)

بھلا جو پیدا کرے، برابر ہے اسکے جو کچھ نہ پیدا کرے، کیا تم سوچ (غور) نہیں کرتے؟

وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَةَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا

اور اگر گنو نعمتیں اللہ کی، نہ پورا کر (گن) سکو انکو۔

إِنَّ اللّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٨)

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاللّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ (١٩)

اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہو، اور جو کھولتے (ظاہر کرتے) ہو۔

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ لاَ يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ (٢٠)

اور جن کو پکارتے ہیں اللہ کے سوا، کچھ پیدا نہیں کرتے اور آپ پیدا ہوتے ہیں۔

أَمْواتٌ غَيْرُ أَحْيَاء

مُردے ہیں، جن میں جی نہیں (زندگی سے عاری)۔

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (٢١)

اور خبر نہیں رکھتے کب (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ

معبود تمہارا، معبود ہے اکیلا۔

فَالَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ (٢٢)

سو جو یقین نہیں رکھتے پچھلے دن (آخرت) کی زندگی کا، اور انکے دل نہیں مانتے، اور وہ مغرور ہیں۔

لاَ جَرَمَ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

ٹھیک بات ہے، کہ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو جتاتے ہیں۔

إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ (٢٣)

بیشک وہ نہیں چاہتا غرور کرنے والوں کو۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ

اور جب کہیئے ان کو، کیا اُتارا (نازل کیا) ہے تمہارے رب نے؟

قَالُواْ أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ (٢٤)

کہیں نقلیں ہیں پہلوں کی۔

لِيَحْمِلُواْ أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کہ اٹھائیں بوجھ اپنے پورے دِن قیامت کے،

وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور کچھ بوجھ انکے جنکو بہکاتے ہیں بے تحقیق (بغیر علم کے)۔

أَلاَ سَاءَ مَا يَزِرُونَ (٢٥)

سنتا ہے؟ بُرا بوجھ ہے جو اٹھاتے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

دغا بازی کر چکے ہیں اُن سے اگلے (پہلے بھی)،

فَأَتَى اللّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ

پھر پہنچا اللہ انکی چنائی (مکر کی عمارت) پر نیو (بنیاد) سے،

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ

پھر گر پڑی اُن پر (مکر کی) چھت اُوپر سے،

وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَشْعُرُونَ (٢٦)

اور آیا اُن پر عذاب جہاں سے خبر نہ رکھتے تھے۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ

پھر دن قیامت کے رسوا کرے گا انکو،

وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ

اور کہے گا، کہاں ہیں میرے شریک؟ جن پر ضد کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالْسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ (٢٧)

بولیں گے جن کو خبر ملی تھی، بیشک رسوائی آج کے دن اور برائی منکروں پر ہے۔

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ

جن کو جان (روح قبض کر) لیتے ہیں فرشتے (اس حالت میں کہ) وہ بُرا کر رہے ہیں اپنے حق میں۔

فَأَلْقَوُاْ السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوءٍ

تب آ کر کریں گے اطاعت، کہ ہم تو کرتے نہ تھے کچھ برائی۔

بَلَى إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٢٨)

کیوں نہیں؟ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے تھے۔

فَادْخُلُواْ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

سو پیٹھو (گھس جاؤ) دروازوں میں دوزخ کے، رہا کرو اس میں۔

فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ (٢٩)

سو کیا بُرا ٹھکانا ہے غرور کرنے والوں کا۔

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْاْ مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ

اور کہا پرہیزگاروں کو، کیا اُتارا (نازل کیا) تمہارے رب نے؟

قَالُواْ خَيْرًا

بولے نیک بات (بہتر کلام)۔

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

جنہوں نے بھلائی کی اس دنیا میں، اُنکو (اس دنیا میں) بھلائی ہے۔

وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ

اور پچھلا (آخرت کا) گھر بہتر ہے۔

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾

اور کیا خوب گھر ہے پرہیزگاروں کا۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ

باغ ہیں رہنے کے، جن میں وہ جائیں گے، بہتی ہیں اُنکے نیچے نہریں،

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآؤُونَ

انکو وہاں ہے جو چاہیں۔

كَذَلِكَ يَجْزِي اللّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾

ایسا بدلہ دے گا اللہ پرہیزگاروں کو۔

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ طَيِّبِينَ

جن کی جان لیتے ہیں فرشتے، اور وہ ستھرے (کفر اور شرک سے پاک ہیں) ہیں،

يَقُولُونَ سَلامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُواْ الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾

انکو کہتے ہیں سلامتی ہے تم پر، جاؤ بہشت میں، بدلہ اسکا جو تم کرتے تھے۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ

اب کچھ راہ دیکھتے ہیں مگر یہی، کہ آئیں اُن پر فرشتے، یا پہنچے حکم تیرے رب کا۔

كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

اسی طرح کیا اُن سے اگلوں (پہلوں) نے،

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّهُ وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾

اور اللہ نے ظلم نہ کیا اُن پر، لیکن اپنا بُرا کرتے رہے۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُواْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِؤُونَ ﴿٣٤﴾

پھر پڑے اُن پر اُنکے بُرے کام، اور اُلٹ پڑا اُن پر جو ٹھٹھا (وہ عذاب جسکا مذاق) کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاء اللّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ

اور بولے شریک پکڑنے والے، اگر چاہتا اللہ، نہ پوجتے ہم اسکے سوا کوئی چیز۔

وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ

اور نہ ہمارے ماں باپ، اور نہ حرام ٹھہرا لیتے ہم اسکے سوا کوئی چیز۔

كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

اسی طرح کیا اُن سے اگلوں نے۔

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلاَّ الْبَلاغُ الْمُبِينُ (٣٥)

سو رسولوں پر ذمہ نہیں مگر پہنچا دینا کھول کر۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولاً أَنِ اعْبُدُواْ اللّهَ وَاجْتَنِبُواْ الطَّاغُوتَ

اور ہم نے اٹھائے (بھیجے) ہیں ہر اُمت میں رسول، کہ بندگی کرو اللہ کی، اور بچو ہُڑدنگے (سرکش) سے۔

فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلالَةُ

سو کسی کو راہ (ہدایت) دی اللہ نے، اور کسی پر ثابت (مسلّط) ہوئی گمراہی۔

فَسِيرُواْ فِي الأَرْضِ فَانظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (٣٦)

سو (چلو) پھرو زمین میں تو دیکھو، کیسا ہوا آخر (انجام) جھٹلانے والوں کا۔

إِن تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي مَن يُضِلُّ

اگر تو للچائے انکو راہ پر لانے کو، سو اللہ راہ نہیں دیتا جس کو بچلاتا (بھٹکاتا) ہے،

وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٣٧)

اور کوئی نہیں انکے مددگار۔

وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لاَ يَبْعَثُ اللّهُ مَن يَمُوتُ

اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی، پیچ کی (ضدی) قسمیں، کہ نہ اٹھائے گا اللہ جو کوئی مر جائے۔

بَلَى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ (٣٨)

کیوں نہیں؟ وعدہ ہو چکا ہے اس پر ثابت (لازم)، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ

(دوبارہ اٹھانا) اس واسطے کہ کھول دی اُن پر، جس بات میں جھگڑتے ہیں،

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُواْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَاذِبِينَ (٣٩)

اور تا (کہ) معلوم کریں منکر کہ وہ جھوٹے تھے۔

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ (٤٠)

ہمارا کہنا کسی چیز کو، جب ہم نے اسکو چاہا، یہی ہے، کہ کہیں اسکو، 'ہو' تو وہ ہو جائے۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ فِي اللّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُواْ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

اور جنہوں نے گھر چھوڑا اللہ کے واسطے، بعد اسکے کہ ظلم اٹھایا، البتہ انکو ٹھکانا دیں گے دنیا میں اچھا،

وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (٤١)

اور ثواب آخرت کا تو بہت بڑا ہے، اگر انکو معلوم ہوتا۔

الَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (٤٢)

جو ثابت (قدم) رہے، اور اپنے رب پر بھروسہ کیا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلاَّ رِجَالاً نُّوحِي إِلَيْهِمْ

اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے یہی مرد بھیجے تھے کہ حکم بھیجتے تھے انکی طرف،

فَاسْأَلُواْ أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٤٣)

پوچھو یاد رکھنے والوں سے، اگر تم کو معلوم نہیں۔

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ

بھیجے تھے نشانیاں لے (دے) کر اور ورق (کتاب)۔

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ

اور تجھ کو اتاری ہم نے یہ یادداشت، کہ تو کھول (کر بیان کر) لوگوں پاس، جو اترا (نازل ہوا) انکی طرف،

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (٤٤)

اور شاید وہ دھیان (غور و فکر) کریں۔

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُواْ السَّيِّئَاتِ

سو کیا نڈر ہوئے ہیں، جو بُرے داؤ (چالبازیاں) کرتے ہیں،

أَن يَخْسِفَ اللّهُ بِهِمُ الأَرْضَ

کہ دھنسا دے اللہ انکو زمین میں،

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَشْعُرُونَ (٤٥)

یا پہنچے انکو عذاب جہاں سے خبر نہ رکھتے ہوں۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ

یا پکڑ لے انکو چلتے پھرتے،

فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ (٤٦)

سو وہ نہیں تھکانے (عاجز کرنے) والے (اللہ کو)۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ

یا پکڑ لے اُنکو ڈرانے کر (خوف اور دہشت سے)۔

فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرؤُوفٌ رَّحِيمٌ (٤٧)

سو تمہارا رب بڑا نرم ہے مہربان۔

أَوَ لَمْ يَرَوْاْ إِلَى مَا خَلَقَ اللّهُ مِن شَيْءٍ

کیا نہیں دیکھتے؟ جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز،

يَتَفَيَّأُ ظِلاَلُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالْشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِلّهِ

ڈھلتے ہیں چھائیں (سایے) انکے داہنے سے اور بائیں سے، سجدہ کرتے اللہ کو،

وَهُمْ دَاخِرُونَ (٤٨)

اور وہ (سب) عاجزی میں ہیں۔

وَلِلّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مِن دَآبَّةٍ وَالْمَلآئِكَةُ

اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو آسمان میں ہے اور جو زمین میں ہے، (ہر) کوئی جانور اور فرشتے (بھی)،

وَهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ (٤٩)

اور وہ بڑائی (تکبر) نہیں کرتے۔

يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (٥٠)

ڈر رکھتے ہیں اپنے رب کا اوپر سے (جو بالادست ہے)، اور کرتے ہیں (وہی) جو حکم پاتے ہیں۔ (سجدہ)

وَقَالَ اللّهُ لاَ تَتَّخِذُواْ إِلـهَيْنِ اثْنَيْنِ

اور کہا اللہ نے، نہ پکڑو معبود دو۔

إِنَّمَا هُوَ إِلهٌ وَاحِدٌ

وہ معبود ایک ہے۔

فَإيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾

سو مجھی سے ڈرو۔

وَلَهُ مَا فِي الْسَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا

اور اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور اسی کا انصاف ہے۔

أَفَغَيْرَ اللّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

سو کیا اللہ کے سوا کسی سے خطرہ رکھتے ہو؟

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّهِ

اور جو تمہارے پاس ہے کوئی نعمت، سو اللہ کی طرف سے،

ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿٥٣﴾

پھر جب لگتی ہے تم کو سختی، تو اسی کی طرف چلاتے ہو۔

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

پھر جب کھول (دور کر) دے سختی (تکلیف) تم سے، تب ہی ایک فرقہ تم میں اپنے رب کے ساتھ لگتے ہیں شریک بتانے۔

لِيَكْفُرُواْ بِمَا آتَيْنَاهُمْ

تا (کہ) منکر ہو جائیں اس چیز سے جو ہم نے دی،

فَتَمَتَّعُواْ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

سو برت (عیش کر) لو، آخر معلوم کرو گے۔

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لاَ يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ

اور ٹھہراتے ہیں ایسوں کو جنکی خبر نہیں رکھتے ایک حصہ ہماری دی روزی میں سے۔

تَاللّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

قسم اللہ کی! تم سے پوچھنا ہے جو جھوٹ باندھتے تھے۔

وَيَجْعَلُونَ لِلّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ

اور ٹھہراتے ہیں اللہ کو بیٹیاں، (حالانکہ) وہ اس لائق نہیں (پاک ہے ان کمزوریوں سے)،

وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ (٥٧)

اور آپ کو جو دل چاہے (بیٹے)۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالأُنثَى ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ (٥٨)

اور جب خوشخبری ملے ایسے کسی کو بیٹی کی، سارے دن رہے اسکا منہ سیاہ، اور جی میں گھٹ (غم کھاتا) رہا۔

يَتَوَارَى مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ

چھپتا پھرے لوگوں سے، مارے برائی اس خوشخبری کے جو سنی۔

أَيُمْسِكُهُ عَلَى هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ

اس کو رہنے دے ذلت قبول کر کر، اس کو داب (دبا) دے مٹی میں۔

أَلاَ سَاء مَا يَحْكُمُونَ (٥٩)

سنتا ہے؟ بُری چکوتی (فیصلہ) کرتے ہیں۔

لِلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّهِ الْمَثَلُ الأَعْلَىَ

جونہیں مانتے پچھلے (قیامت کے) دن کو، انہیں پر بری کہاوت ہے، اور اللہ کی کہاوت سب سے اوپر۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٦٠)

اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ

اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو اُنکی بے انصافی پر، نہ چھوڑے زمین پر ایک چلنے والا،

وَلَكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أجَلٍ مُّسَمًّى

لیکن ڈھیل دیتا ہے اُنکو، ایک وعدہ ٹھہرے (مقرر شدہ مدت) تک۔

فَإِذَا جَاء أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ (٦١)

پھر جب پہنچا اُنکا وعدہ، نہ دیر کریں گے ایک گھڑی نہ جلدی۔

وَيَجْعَلُونَ لِلّهِ مَا يَكْرَهُونَ

اور کرتے ہیں (تجویز وہ اُمور) اللہ کا (کے لیے) جو جی نہ چاہے (اپنے لیے ناپسند کریں)،

وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَى

اور بتاتی (بولتی) ہیں انکی زبانیں جھوٹ، کہ انکو خوبی (بھلائی) ہے آپ ہی۔

لاَ جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ الْنَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ (٦٢)

ثابت (لازم) ہوا ان کو آگ ہے، اور وہ بڑھائے (پہلے ڈالے) جاتے ہیں۔

تَاللّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

قسم اللہ کی! ہم نے رسول بھیجے کتنے فرقوں (قوموں) میں تجھ سے پہلے، پھر سنوارے انکے آگے شیطان نے اُنکے کام،

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٦٣)

سو وہی رفیق انکا ہے آج، اور انکو دکھ کی مار ہے۔

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلاَّ لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُواْ فِيهِ

اور ہم نے اُتاری تجھ پر کتاب اسی واسطے کہ کھول سنائے ان کو، جس میں جھگڑ رہے ہیں،

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٦٤)

اور سوجھانے (ہدایت) کو، اور مہر (رحمت) کو ان لوگوں پر جو مانتے (مومن) ہیں۔

وَاللّهُ أَنزَلَ مِنَ الْسَّمَاء مَاء فَأَحْيَا بِهِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور اللہ نے اتارا آسمان سے پانی، پھر اس سے جلایا (زندہ کیا) زمین کو اسکے مرنے پیچھے،

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ (٦٥)

اس میں سچے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو سنتے ہیں۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الأَنْعَامِ لَعِبْرَةً

اور تم کو چوپایوں میں بُوجھ (سبق) کی جگہ ہے۔

نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا

پلاتے ہیں تم کو اسکے پیٹ کی چیزوں میں سے، گوبر اور لہو کے بیچ میں سے دُودھ ستھرا،

سَآئِغًا لِلشَّارِبِينَ (٦٦)

(جو) رچتا (خوشگوار ہے) پینے والوں کو۔

وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا

اور میووں سے کھجور کے اور انگور کے، بناتے ہو اس سے نشہ، اور روزی خاصی۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (٦٧)

(بیشک) اس میں پتہ (نشانی) ہے ان لوگوں کو جو بوجھتے (عقل سے کام لیتے) ہیں۔

وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ

اور حکم بھیجا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو کہ بنالے پہاڑوں میں گھر، اور درختوں میں،

وَمِمَّا يَعْرِشُونَ (٦٨)

اور (ان بیلوں پر) جہاں چھتریاں ڈالتے ہیں۔

ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلاً

پھر کھا ہر طرح کے میووں سے، پھر چل راہوں میں اپنے رب کی صاف۔

يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاء لِلنَّاسِ

پڑی ہیں نکلتی، انکے پیٹ میں سے، پینے کی چیز، جسکے کئی رنگ ہیں، اس میں آزار (مرض) چنگے ہوتے ہیں لوگوں کے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٦٩)

اس میں پتہ (نشانی) ہے ان لوگوں کو، جو دھیان (غور و فکر) کرتے ہیں۔

وَاللّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ

اور اللہ نے تم کو پیدا کیا، پھر تم کو موت دیتا ہے،

وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لاَ يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا

اور کوئی تم میں پہنچتا ہے نکمی عمر کو، کہ سمجھ لے پیچھے کچھ نہ سمجھنے لگے۔

إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (٧٠)

(یقینا) اللہ سب خبر رکھتا ہے قدرت والا۔

وَاللّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْرِّزْقِ

اور اللہ نے بڑائی (فضیلت) دی تم میں ایک کو ایک سے روزی کی۔

فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُواْ بِرَآدِّي رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاء

جنکو بڑائی (فضیلت) دی نہیں پہنچاتے اپنی روزی انکو، جو انکے ہاتھ کا مال (غلام) ہیں، کہ وہ سب اس میں برابر ہیں۔

أَفَبِنِعْمَةِ اللّهِ يَجْحَدُونَ (٧١)

کیا اللہ کے فضل سے منکر ہیں۔

وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

اور اللہ نے بنا دیں تم کو، تمہارے قسم (جنس) سے عورتیں،

وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ

اور دیئے تم کو تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے، اور کھانے کو دیں تم کو ستھری چیزیں۔

أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ (٧٢)

سو کیا جھوٹی بات مانتے ہیں؟ اور اللہ کے فضل کو نہیں مانتے۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ

اور پوجتے ہیں اللہ کے (کو چھوڑ کر) ایسوں کو،

مَا لاَ يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ شَيْئًا وَلاَ يَسْتَطِيعُونَ (٧٣)

کہ مختار نہیں اُنکی روزی کے آسمان اور زمین سے کچھ، اور نہ مقدور (قدرت) رکھتے ہیں۔

فَلاَ تَضْرِبُواْ لِلّهِ الأَمْثَالَ

سو مت بٹھاؤ اللہ پر کہاوتیں۔

إِنَّ اللّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٧٤)

اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً

اللہ نے بتائی ایک کہاوت،

عَبْدًا مَّمْلُوكًا لاَّ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ

ایک بندہ پرایا مال (غلام دوسرے کا)، نہیں مقدور (اختیار) رکھتا کسی چیز پر،

وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا

اور ایک جسکو ہم نے روزی دی اپنی طرف سے خاصی روزی، سو وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے چھپے اور کھلے۔

هَلْ يَسْتَوُونَ

کہیں برابر ہوتے ہیں؟

الْحَمْدُ لِلّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ (٧٥)

سب تعریف اللہ کو ہے، پر وہ لوگ نہیں جانتے۔

وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً

اور بتائی اللہ نے ایک مثال،

رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ

دو مرد ہیں، ایک گونگا کچھ کام نہیں کرسکتا، اور وہ بوجھ ہے اپنے صاحب پر،

وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لاَ يَأْتِ بِخَيْرٍ

جس طرف اس کو بھیجے، کچھ بھلا نہ کر لائے۔

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٧٦)

کہیں برابر ہے وہ اور ایک شخص، جو حکم کرتا ہے انصاف پر اور ہے سیدھی راہ پر۔

وَلِلّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ

اور اللہ پاس ہیں بھید آسمان اور زمین کے۔

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلاَّ كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ

اور قیامت کا کام ویسا ہے جیسے لپک نگاہ کی، یا اس سے قریب۔

إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٧٧)

اور (بیشک) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لاَ تَعْلَمُونَ شَيْئًا

اور اللہ نے تم کو نکالا ماں کے پیٹ سے، تم کچھ نہ جانتے تھے،

وَجَعَلَ لَكُمُ الْسَّمْعَ وَالأَبْصَارَ وَالأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (٧٨)

اور دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل، شاید تم احسان مانو۔

أَلَمْ يَرَوْاْ إِلَى الطَّيْرِ

کیا نہیں دیکھتے اُڑتے جانور؟

مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاء مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلاَّ اللّهُ

حکم کے باندھے، آسمان کی ہوا میں، کوئی نہیں تھام رہا انکو سوا اللہ کے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(٧٩)

اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو، جو یقین لاتے ہیں۔

وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ سَكَنًا

اور اللہ نے بنا دیئے تم کو تمہارے گھر بسنے (سکون) کی جگہ،

وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ

اور بنا دیئے تم کو چوپایوں کی کھال سے (بھی) ڈیرے (گھر)، جو ہلکے لگتے ہیں تم کو جس دن سفر میں ہو اور جس دن گھر میں،

وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا

اور اُنکی اُون سے اور ببریوں (پشم) سے اور بالوں سے (بنائے تمہارے لئے) کتنے اسباب،

وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ (٨٠)

اور برتنے (استعمال) کی چیز ایک (مقررہ) وقت تک۔

وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلاَلاً

اور اللہ نے بنا دیں تم کو اپنی بنائی چیزوں کی چھائیں (سائے)،

وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا

اور بنا دیں تم کو پہاڑوں میں چھپنے کی جائیں (پناہ گاہیں)،

وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ

اور بنا دیئے تم کو کرتے (لباس) جو بچاؤ ہیں گرمی کا، اور کرتے (لباس) جو بچاؤ ہیں لڑائی کا۔

كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ (٨١)

اسی طرح پورا کرتا ہے اپنا احسان تم پر، شاید تم حکم میں آؤ (فرمانبردار ہو)۔

فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ الْمُبِينُ (٨٢)

پھر اگر پھر جائیں (منہ موڑیں) تو تیرا کام یہی ہے کھول کر سنا (پیغام) دینا۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ (٨٣)

پہچانتے ہیں اللہ کا احسان، پھر منکر ہو جاتے ہیں، اور بہت ان میں ناشکر ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر فرقے (قوم) میں ایک بتانے والا (گواہ)،

ثُمَّ لاَ يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ وَلاَ هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (٨٤)

پھر حکم نہ ملے منکروں کو، اور نہ اُن سے توبہ مانگئے (لی جائے گی)۔

وَإِذَا رَأى الَّذِينَ ظَلَمُواْ الْعَذَابَ فَلاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ (٨٥)

اور جب دیکھیں بے انصاف مار، پھر ہلکی نہ ہو ان سے، اور نہ اُن کو ڈھیل ملے۔

وَإِذَا رَأى الَّذِينَ أَشْرَكُواْ شُرَكَاءهُمْ قَالُواْ

اور جب دیکھیں شریک پکڑنے والے اپنے شریکوں کو، بولیں،

رَبَّنَا هَـؤُلاء شُرَكَآؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوْ مِن دُونِكَ

اے رب! یہ ہمارے شریک ہیں جن کو ہم پکارتے تھے تیرے سوا۔

فَألْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ (٨٦)

تب وہ اُن پر ڈالیں بات کہ تم جھوٹے ہو۔

وَأَلْقَوْاْ إِلَى اللّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ

اور آ پڑیں اللہ کے آگے اس دن عاجز ہو کر،

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ (٨٧)

اور بھول جائے ان کو جو جھوٹ باندھتے تھے۔

الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
جومنکر ہوئے ہیں، اور روکتے رہے ہیں اللہ کی راہ سے، انکو ہم نے بڑھائی مار پر مار،

بِمَا كَانُواْ يُفْسِدُونَ (۸۸)
بدلہ اسکا جو شرارت کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ
اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر فرقے (قوم) میں ایک بتانے والا (گواہ) اُن پر، انہی میں کا،

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَـؤُلاء
اور تجھ کو لائیں بتانے (گواہی) کو ان لوگوں پر۔

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
اور اتاری ہم تے تجھ پر کتاب پورا (کھول سنانے والی) ہر چیز کا،

وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ (۸۹)
اور راہ کی سوجھ (ہدایت)، اور مہر (رحمت) اور خوشخبری حکمبرداروں کو۔

إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيتَاء ذِي الْقُرْبَى
اللہ حکم کرتا ہے انصاف کو اور بھلائی کو، اور دینے کو ناتے والے کے،

وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاء وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ
اور منع کرتا ہے بے حیائی کو اور نامعقول کام کو اور سرکشی کو،

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۹۰)
تم کو سمجھاتا ہے شاید تم یاد رکھو۔

وَأَوْفُواْ بِعَهْدِ اللّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ
اور پورا کرو اقرار اللہ کا، جب آپس میں اقرار دو،

وَلاَ تَنقُضُواْ الأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلاً
اور نہ توڑو قسمیں پکی کیئے پیچھے، اور کر کر اللہ کو اپنا ضامن۔

إِنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (۹۱)
اللہ جانتا ہے جو کرتے ہو۔

وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا

اور نہ ہو جیسے وہ عورت کہ توڑا اپنا سوت کاتا محنت کئے پیچھے ٹکڑے۔

تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ

کہ ٹھہراؤ اپنی قسمیں پیٹھنے (مکروفریب) کا بہانہ ایک دوسرے میں،

أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ

اس واسطے کہ ایک فرقہ ہو کہ زیادہ چڑھ (فائدہ حاصل کر) رہا دوسرے سے،

إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّهُ بِهِ

تو یہ اللہ پرکھتا ہے تم کو اس سے۔

وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (٩٢)

اور آگے کھول دے گا اللہ تم کو قیامت کے دن جس بات میں تم پھوٹ (اختلاف) رہے تھے۔

وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی فرقہ کرتا،

وَلَكِن يُضِلُّ مَن يَشَاء وَيَهْدِي مَن يَشَاء

لیکن بہکاتا ہے جسکو چاہے اور سوجھاتا (ہدایت دیتا) ہے جسکو چاہے۔

وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٩٣)

اور تم سے پوچھ ہونی ہے، جو کام تم کرتے تھے۔

وَلاَ تَتَّخِذُواْ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا

اور نہ ٹھہراؤ اپنی قسمیں دُکنے کا بہانہ ایک دوسرے سے کہ ڈگ (لڑکھڑا) نہ جائے کسی کا پاؤں جمے پیچھے،

وَتَذُوقُواْ الْسُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللّهِ

اور تم چکھو سزا اس پر کہ تم نے روکا اللہ کی راہ سے۔

وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (٩٤)

اور تم کو بڑی مار ہو۔

وَلاَ تَشْتَرُواْ بِعَهْدِ اللّهِ ثَمَنًا قَلِيلاً

اور نہ لو اللہ کے اقرار پر مول تھوڑا ۔

إِنَّمَا عِندَ اللّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٩٥)

بیشک جو اللہ کے ہاں ہے، وہی بہتر ہے تم کو، اگر تم جانتے ہو ۔

مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ وَمَا عِندَ اللّهِ بَاقٍ

جو تم پاس ہے نبڑ (ختم ہو) جائے گا اور جو اللہ پاس ہے سو رہتا ہے ۔

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُواْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (٩٦)

اور ہم بدلے میں دیں گے ٹھہرنے (صبر کرنے) والوں کا حق، بہتر کاموں پر جو کرتے تھے ۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً

جس نے کیا نیک کام، مرد ہو یا عورت، اور وہ یقین پر ہے، تو اسکو ہم جلاویں (بسر کروائیں) گے اچھی زندگی ۔

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (٩٧)

اور بدلے میں دیں گے انکو حق اُنکا، بہتر کاموں پر جو کرتے تھے ۔

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (٩٨)

سو جب تُو پڑھنے لگے قرآن تو پناہ لے اللہ کی شیطان مردود سے ۔

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (٩٩)

اس کا زور نہیں چلتا ان پر جو یقین رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ۔

إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ (١٠٠)

اس کا زور انہی پر ہے جو اس کو رفیق سمجھتے ہیں، اور جو اسکو شریک ٹھہراتے ہیں ۔

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ

اور جب بدلتے ہیں ایک آیت کی جگہ دوسری، اور اللہ بہتر جانتا ہے جو اتارتا ہے،

قَالُواْ إِنَّمَا أَنتَ مُفْتَرٍ

تو کہتے ہیں تُو تو بنا لاتا ہے ۔

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ (١٠١)

یوں نہیں، پر ان بہتوں کو خبر نہیں۔

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

تُو کہہ، اسکو اتارا ہے پاک فرشتے نے تیرے رب کی طرف سے تحقیق (حق)،

لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ (١٠٢)

تا (کہ) ثابت (قدم) کرے ایمان والوں کو اور راہ کی سوجھ (ہدایت) اور خوشخبری مسلمانوں کو۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ

اور ہم کو معلوم ہے کہ وہ کہتے ہیں اس کو سکھاتا ہے آدمی۔

لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَـذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ (١٠٣)

جس پر تعریض کرتے ہیں اس کی زبان ہے اوپری (عجمی)، اور یہ زبان عربی صاف۔

إِنَّ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللّهِ لاَ يَهْدِيهِمُ اللّهُ

جن کو اللہ کی باتیں یقین نہیں آتیں، انکو اللہ راہ نہیں دیتا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٠٤)

اور انکو دکھ کی مار ہے۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللّهِ

جھوٹ بناتے (بولتے) وہ ہیں جنکو یقین نہیں اللہ کی باتوں پر۔

وَأُوْلـئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ (١٠٥)

اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

مَن كَفَرَ بِاللّهِ مِن بَعْدِ إيمَانِهِ إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ

جو کوئی منکر ہوا اللہ سے یقین لائے پیچھے، مگر وہ نہیں جس پر زبردستی کی اور اسکا دل برقرار ہے ایمان پر،

وَلَـكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّهِ

لیکن جو کوئی دل کھول کر منکر ہوا، سو ان پر غضب ہے اللہ کا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٠٦)

اور اُنکو بری مار ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّواْ الْحَيَاةَ الْدُّنْيَا عَلَى الآخِرَةِ
یہ اس واسطے، کہ انہوں نے عزیز رکھی دنیا کی زندگی آخرت سے،

وَأَنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (١٠٧)
اور اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا منکر لوگوں کو۔

أُولَـئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ
وہی ہیں، کہ مُہر کر دی اللہ نے انکے دل پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر۔

وَأُولَـئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (١٠٨)
اور وہی ہیں بیہوش (غفلت میں)۔

لاَ جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرونَ (١٠٩)
آپ ہی ثابت ہوا کہ آخرت میں وہی خراب ہیں۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُواْ مِن بَعْدِ مَا فُتِنُواْ
پھر یوں ہے کہ تیرا رب ان لوگوں پر کہ وطن چھوڑا ہے بعد اسکے کہ بچلائے (آزمائے) گئے،

ثُمَّ جَاهَدُواْ وَصَبَرُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (١١٠)
پھر لڑتے رہے اور ٹھہرے (ثابت قدم) رہے، (بیشک) تیرا رب ان باتوں کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا
جس دن آئے گا ہر جی (متنفس) جواب سوال کرتا اپنی طرف سے،

وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (١١١)
اور پورا ملے گا ہر کسی کو جو اس نے کمایا، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً
اور بتائی اللہ نے کہاوت،

قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ
ایک بستی تھی، چین امن سے چلی آتی تھی اسکو روزی فراغت کی ہر جگہ سے،

فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّهِ

پھر ناشکری کی اللہ کے احسانوں کی،

فَأَذَاقَهَا اللّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ (١١٢)

پھر چکھایا اسکو اللہ نے مزہ کہ انکے تن کے کپڑے ہوئے بھوک اور ڈر، بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جَاءهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

اور انکو پہنچ چکا رسول انہی میں کا، پھر اسکو جھٹلایا، پھر پکڑا انکو عذاب نے،

وَهُمْ ظَالِمُونَ (١١٣)

اور وہ گنہگار (ظالم) تھے۔

فَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ حَلالاً طَيِّبًا

سو کھاؤ، جو روزی دی تم کو اللہ نے، حلال اور پاک۔

وَاشْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (١١٤)

اور شکر کرو اللہ کے احسان کا، اگر تم اس کو پوجتے ہو۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ

یہی حرام کیا ہے تم پر مُردہ اور لہو اور سور کا گوشت، اور جس پر نام پکارا اللہ کے سوائے کسی کا۔

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١١٥)

پھر جو کوئی ناچار (مجبور) ہو جائے نہ زور (سرکشی) کرتا ہو نہ زیادتی، تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلاَ تَقُولُواْ لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَـذَا حَلاَلٌ وَهَـذَا حَرَامٌ

اور مت کہو اپنی زبانوں کے جھوٹ بتانے سے، کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے،

لِّتَفْتَرُواْ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ

کہ اللہ پر جھوٹ باندھو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ لاَ يُفْلِحُونَ (١١٦)

بیشک جو جھوٹ باندھتے ہیں اللہ پر، بھلا (فلاح) نہیں پاتے۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١١٧)

تھوڑا سا برت (فائدہ اُٹھا) لیں اور انکو دکھ کی مار ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِن قَبْلُ

اور جو لوگ یہودی ہیں ان پر ہم نے حرام کیا تھا جو تجھ کو سنا چکے پہلے۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (١١٨)

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، پر اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُواْ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ

پھر یوں ہے کہ تیرا رب اُن لوگوں پر جنھوں نے بُرائی کی نادانی سے، پھر توبہ کی اسکے پیچھے (بعد)، اور سنوار پکڑی،

إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (١١٩)

تیرا رب ان باتوں (توبہ) کے پیچھے (بعد) بخشنے والا مہربان ہے۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلّهِ حَنِيفًا

اصل ابراہیم تھا راہ ڈالنے والا، حکم بردار اللہ کا، ایک طرف کا ہو کر۔

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (١٢٠)

اور نہ تھا شریک والوں میں۔

شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ

حق ماننے والا اسکے احسانوں کا،

اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (١٢١)

اسکو اللہ نے چُن لیا، اور چلایا سیدھی راہ پر۔

وَآتَيْنَاهُ فِي الْدُّنْيَا حَسَنَةً

اور دی دنیا میں ہم نے اس کو خوبی (بھلائی)۔

وَإِنَّهُ فِي الآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (١٢٢)

اور وہ آخرت میں اچھے لوگوں (صالحین) میں ہے۔

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

پھر حکم بھیجا ہم نے تجھ کو کہ چل دین ابراہیم پر، جو ایک طرف کا تھا۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (١٢٣)

اور نہ تھا شریک والوں میں۔

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ

ہفتہ کا دن جو ٹھہرایا، سو انہیں پر جو اس میں پھوٹ (اختلاف میں پڑ) گئے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (١٢٤)

اور تیرا رب حکم کرے گا ان میں قیامت کے دن، جس بات میں پھوٹ (اختلاف کر رہے) رہے تھے۔

ادْعُ إِلِى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

بُلا اپنے رب کی راہ پر، پکی باتیں سمجھا کر، اور نصیحت کر کر بھلی طرح،

وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

اور الزام دے ان کو (مباحثہ کران سے) جس طرح بہتر ہو۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ

تیرا رب بہتر جانتا ہے، جو بھولا اسکی راہ سے،

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (١٢٥)

اور وہی بہتر جانے جو راہ (ہدایت) پر ہیں۔

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُواْ بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ

اور اگر بدلہ دو (لو)، تو بدلہ دو (لو) اس قدر جتنی تم کو تکلیف پہنچی،

وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرينَ (١٢٦)

اور اگر صبر کرو تو یہ بہتر ہے صبر والوں کو۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلاَّ بِاللّهِ

اور تُو صبر کر اور تجھ سے صبر ہو سکے اللہ ہی کی مدد سے،

وَلاَ تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلاَ تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ (١٢٧)

اور ان پر غم نہ کھا، اور مت خفا رہ انکے فریب سے۔

إِنَّ اللّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَواْ وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ (١٢٨)

اللہ ساتھ ہے اُنکے جو پرہیزگار رہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com